

معاشیات کی نوعیت اور وسعت (Nature and Scope of) (Economics)

انسان کی بنیادی ضرورتیں (خوراک، لباس، رہائش) اور خواہشات لامحدود ہیں جبکہ ان کو پورا کرنے کے وسائل محدود ہیں۔ اسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے علم معاشیات وجود میں آیا، جو یہ سکھاتا ہے کہ کم وسائل سے زیادہ سے زیادہ خواہشات کیسے پوری کی جائیں۔

اس باب میں انسانی احتیاجات، اشیاء و خدمات، افادہ، کمیابی، معاشیات کی مختلف تعریفیں (آدم سمٹھ، الفرڈ مارشل، لائنل رابنز)، معاشیات کی وسعت، معاشیات علم ہے یا فن، معاشیات کی اقسام (اطلاقی، اثباتی: جزئیاتی اور کلیاتی) اور معاشی قوانین کا مطالعہ کیا جائے گا۔

تعلیمی مقاصد

- انسانی احتیاجات اور ان کی اقسام کی وضاحت کرنا
- معاشی احتیاجات کی خصوصیات بیان کرنا
- اشیاء و خدمات اور ان کی مختلف اقسام کی شناخت کرنا
- افادہ اور کمیابی کے تصورات کو سمجھنا
- آدم سمٹھ، الفرڈ مارشل اور لائنل رابنز کی تعریفوں کا تقابلی جائزہ لینا
- معاشیات کی وسعت اور اس کے علم و فن ہونے پر بحث کرنا
- جزئیاتی اور کلیاتی معاشیات میں فرق کرنا
- معاشی قوانین کی نوعیت اور خصوصیات بیان کرنا

کلیدی تصورات

انسانی احتیاجات اور ان کی اقسام (Human Wants and their Kinds)

انسان کی زندگی خواہشات کے حصول کی مسلسل جدوجہد ہے۔ احتیاجات کی دو بنیادی اقسام ہیں: غیر معاشی احتیاجات، جن کے حصول کے لیے قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی (مثلاً دھوپ، ہوا، دوستی) اور معاشی احتیاجات، جن کے حصول کے لیے روپیہ پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے (مثلاً خوراک، لباس، رہائش)۔ علم معاشیات کا تعلق صرف معاشی احتیاجات سے ہے۔

معاشی احتیاجات کی خصوصیات: (i) لا محدود احتیاجات — انسانی خواہشات کبھی مکمل طور پر پوری نہیں ہوتیں، ایک خواہش پوری ہونے پر دوسری جنم لے لیتی ہے۔ (ii) احتیاجات میں باہمی مقابلہ — تمام خواہشات ایک جیسی اہمیت کی حامل نہیں ہوتیں، اس لیے ترجیحات مقرر کی جاتی ہیں۔ (iii) خواہشات کا بار بار جنم لینا — بعض احتیاجات (خوراک، پانی) وقتی طور پر پوری ہو کر دوبارہ محسوس ہونے لگتی ہیں۔ (iv) تسکین پذیری کے متبادل طریقے — ایک خواہش کئی طریقوں سے پوری کی جاسکتی ہے۔ (v) لازم و ملزوم احتیاجات — بعض احتیاجات ایک دوسرے کے بغیر پوری نہیں ہوتیں (مثلاً پٹرول کے بغیر گاڑی)۔ (vi) عادت وجود احتیاجات — سگریٹ نوشی جیسی عادتوں سے جنم لیتی ہیں۔ (vii) احتیاجات اور فیشن — بعض احتیاجات فیشن یا رواج کے تابع ہوتی ہیں۔

اشیا و خدمات اور ان کی اقسام (Goods, Services and their Kinds)

اشیا وہ مادی چیزیں ہیں جو انسانی حاجات پوری کرتی ہیں (مثلاً لباس، مکان)۔ خدمات وہ غیر مادی سرگرمیاں ہیں جو بالواسطہ طریقے سے انسانی حاجات پوری کرتی ہیں (مثلاً ڈاکٹر، وکیل، استاد کی خدمات)۔

اشیا کی پانچ اہم اقسام ہیں: (i) غیر معاشی اشیا — قدرتی نعمتیں جن کی قیمت نہیں دینی پڑتی (پانی، ہوا، دھوپ)۔ (ii) معاشی اشیا — جن کے حصول کے لیے قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ (iii) اشیا ئے صرف اور اشیا ئے سرمایہ — اشیا ئے صرف براہ راست خواہش پوری کرتی ہیں (روٹی، کپڑا)، جبکہ اشیا ئے سرمایہ دوسری اشیا بنانے میں مدد دیتی ہیں (مشینیں، سیمنٹ)۔ ایک ہی شے دونوں زمروں میں آسکتی ہے، استعمال کے لحاظ سے۔ (iv) سرکاری و نجی اشیا — سرکاری اشیا سب کے استعمال میں ہوتی ہیں (سڑکیں، ہسپتال)، نجی اشیا ذاتی ملکیت ہوتی ہیں۔ (v) ضروریات، آسائشات اور تعیشتات — ضروریات زندگی کے لیے لازمی ہیں (روٹی، پانی)، آسائشات کارکردگی بڑھاتی ہیں (اچھی خوراک)، تعیشتات صرف آرام دیتی ہیں مگر ان کے بغیر گزارہ ممکن ہے (قیمتی گاڑی)۔ ایک ہی شے مختلف افراد کے لیے مختلف زمرے میں آسکتی ہے۔

افادہ (Utility)

افادہ سے مراد کسی شے یا خدمت کی وہ صلاحیت ہے جس سے انسانی خواہش پوری ہوتی ہے۔ پروفیسر فریزر کے مطابق افادہ ایک ذاتی اور اضافی کیفیت ہے، اس لیے ایک شے کا افادہ مختلف افراد کے لیے مختلف ہو سکتا ہے۔ افادہ اور فائدہ مندی (Usefulness) میں فرق ہے؛ نقصان دہ اشیا (مثلاً سگریٹ) بھی افادہ رکھ سکتی ہیں مگر فائدہ مند نہیں ہوتیں۔

افادہ کی خصوصیات: انسانی خواہش پر انحصار، استعمال پر انحصار، علم پر انحصار، شکل پر انحصار، وقت و موسم پر انحصار، مقام پر انحصار، اور ملکیت پر انحصار — یعنی کسی شے کا افادہ اس کے استعمال کرنے والے کی خواہش، معلومات، شکل، وقت، جگہ اور مالک کے بدلنے سے تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

کمیبائی (Scarcity)

کمیبائی سے مراد کسی شے کا اس کی طلب کے مقابلے میں کم ہونا ہے۔ اگر کسی شے کی طلب اس کی رسد سے زیادہ ہو تو وہ شے کمیاب کہلاتی ہے، چاہے وہ مقدار میں کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو (مثلاً چینی)۔ اس کے برعکس اگر کسی شے کی طلب نہ ہو تو وہ مقدار میں کم ہونے کے باوجود کمیاب شمار نہیں ہوتی۔

آدم سمٹھ کی تعریفِ معاشیات (Adam Smith's Definition)

آدم سمٹھ کلاسیکی مکتبہ فکر کا بانی تھا جس نے 1776ء میں 'An Enquiry into the Nature and Causes of Wealth of Nations' لکھی۔ اس کے نزدیک معاشیات دولت کا علم ہے جس میں پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت کا مطالعہ ہوتا ہے۔ ڈیوڈ ریکارڈو، این ڈبلیو سینئر، جے ایس مل اور مالتھس نے بھی اس نقطہ نظر کی حمایت کی۔

کارلائل اور رسکن نے اس تعریف پر تنقید کی: (i) خود غرضی کا علم — دولت کا حصول انسان کو خود غرض بنادیتا ہے۔ (ii) شیطانی علم — دولت انسان کو اخلاقی اقدار سے دور کرتی ہے۔ (iii) محدود تصور — معاشیات کو صرف دولت تک محدود کر دیا گیا۔ (iv) امیروں کا علم — یہ تعریف غریبوں کے مسائل کو نظر انداز کرتی ہے۔ تنقیدی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ دولت بذات خود مقصد نہیں بلکہ انسانی فلاح کا ذریعہ ہے۔

الفرڈ مارشل کی تعریفِ معاشیات (Alfred Marshall's Definition)

الفرڈ مارشل نے اپنی کتاب 'Principles of Economics' میں معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دیا: انسان دولت اس لیے حاصل کرتا ہے تاکہ وہ اشیا خرید سکے جو اس کی مادی فلاح میں اضافہ کریں۔ پیگو، کینن اور بیورٹیج نے بھی اسی نقطہ نظر کی حمایت کی، اس لیے یہ سب فلاحی معیشت دان (Welfare Economists) کہلاتے ہیں۔

پروفیسر رابنز نے مارشل کی تعریف پر تنقید کی: (i) مادی فلاح کا نامناسب استعمال — غیر مادی خدمات (ڈاکٹر، وکیل) کو نظر انداز کیا گیا۔ (ii) فلاح کی غیر واضح اصطلاح — فلاح ایک ذہنی کیفیت ہے جسے واضح طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا۔ (iii) فلاح کا ناقابلِ پیمائش تصور — فلاح کو عددی طور پر ناپا نہیں جاسکتا۔ (iv) محدود دائرہ کار — نقصان دہ اشیا کی پیداوار کو خارج کر دیا گیا۔ (v) اچھائی برائی کا سوال — معیشت دان کا کام مقاصد کی اچھائی برائی پر کھنا نہیں۔ اس کے باوجود مارشل کی تعریف سادہ، عام فہم اور انسانی فلاح پر مبنی ہونے کی وجہ سے اہم ہے۔

لائنل رابنز کی تعریف معاشیات (Lionel Robbins' Definition)

رابنز کے مطابق: 'معاشیات ایک ایسا علم ہے جو انسان کے اس طرز عمل کا مطالعہ کرتا ہے جو لا محدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان ایک رشتے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے جبکہ یہ ذرائع متبادل طور پر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔' اس تعریف کے چار بنیادی عناصر ہیں: لا محدود خواہشات، خواہشات کی غیر مساوی اہمیت، ذرائع کی کمیابی، اور ذرائع کا متبادل استعمال۔ جب یہ چاروں حالات موجود ہوں تو معاشی مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔

خوبیاں: جامع تعریف، غیر جانبدار نقطہ نظر، وسیع نفس مضمون، سائنسی حیثیت، اور بین الاقوامی اہمیت۔ خامیاں (پروفیسر فریزر اور بیورج کی تنقید): انسانی فلاح کو معاشیات سے الگ نہیں کیا جاسکتا، معاشیات غیر جانبدار نہیں ہو سکتی، معاشی منصوبہ بندی اور ترقی کے تصورات کا فقدان، قومی آمدنی ویکاری جیسے مسائل نظر انداز، اخلاقی اقدار سے چشم پوشی، اور دائرہ کار کی بے جا وسعت۔

مارشل اور رابنز کی تعریفوں کا موازنہ (Comparison of Marshall and Robbins)

مارشل معاشیات کو مادی فلاح کا علم اور ایک معاشرتی علم قرار دیتا ہے جس میں مادی فلاح کی پیمائش ممکن نہیں۔ رابنز معاشیات کو خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی کمیابی کی بنیاد پر سائنسی علم قرار دیتا ہے جس میں مقاصد کے درمیان غیر جانبدار رہا جاتا ہے۔ مارشل کی تعریف زیادہ حقیقت پسندانہ سمجھی جاتی ہے کیونکہ اس کا محور انسانی فلاح ہے، جبکہ رابنز کی تعریف زیادہ سائنسی اور وسیع ہے۔

معاشیات کی وسعت (Scope of Economics)

معاشیات کی وسعت کا تعین تین امور سے ہوتا ہے: (i) نفس مضمون — جدید ماہرین کے نزدیک ذرائع کی کمیابی اور خواہشات کی کثرت ہی معاشیات کا اصل موضوع بحث ہے۔ (ii) انفرادی یا اجتماعی مطالعہ — معاشیات ایک معاشرتی علم ہے، اس لیے قوانین انفرادی رویے کی بجائے لوگوں کے مجموعی رجحان سے اخذ کیے جاتے ہیں (مثلاً قانون طلب)۔ (iii) معاشی قوانین کی نوعیت — یہ اسباب اور نتائج کے درمیان عالمگیر رشتہ ظاہر کرتے ہیں۔

معاشیات: علم ہے یا فن؟ (Economics: Science or Art)

علم سے مراد مشاہدے اور مطالعے کے بعد اسباب و نتائج کے درمیان تعلق قائم کرنا ہے۔ علم کی دو اقسام ہیں: علم الحقیقت (Positive Science) جس میں واقعات کو جوں کا توں بیان کیا جاتا ہے، اور علم الہدایت (Normative Science) جس میں یہ فیصلہ دیا جاتا ہے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔ فن سے مراد مقررہ مقاصد کے حصول کے لیے عملی تدابیر اختیار کرنا ہے۔

معاشیات دونوں معیارات پوری کرتی ہے: علمِ الحقیقت کے ذریعے یہ اسباب معلوم کرتی ہے (مثلاً افراطِ زر کی وجوہات) اور علمِ الہدایت کے ذریعے حل تجویز کرتی ہے (مثلاً افراطِ زر پر قابو پانے کی تدابیر)۔ اس لیے معاشیات یقیناً علم بھی ہے اور فن بھی۔

معاشیات کی اقسام: اطلاقی، اثباتی (جزیاتی و کلیاتی) (Kinds of Economics)

اطلاقی معاشیات (Applied Economics) کسی ملک کے مخصوص معاشی مسائل (زراعت، صنعت، تجارت، بیکاری) کا جائزہ لے کر عملی تدابیر تجویز کرتی ہے۔ اثباتی معاشیات (Positive Economics) میں حقائق کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جاتا ہے، اور اس کی دو شاخیں ہیں۔

جزیاتی معاشیات (Micro Economics) نظامِ معیشت کے چھوٹے حصوں کا الگ الگ مطالعہ کرتی ہے، جیسے صارف کا طرزِ عمل، فرد کی قیمت، عاملینِ پیدائش کے معاوضے۔ اسے قیمت کا نظریہ بھی کہتے ہیں۔ کلیاتی معاشیات (Macro Economics) پوری معیشت کا مجموعی مطالعہ کرتی ہے، جیسے قومی آمدنی، مجموعی طلب و رسد، زر اور بیکاری، سرکاری مالیات، بین الاقوامی تجارت۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں کیونکہ دونوں کا مقصد ذرائع کے بہترین استعمال سے معاشی فلاح میں اضافہ کرنا ہے۔

معاشی قوانین اور ان کی اہمیت (Economic Laws and their Importance)

قوانین کی چار اقسام ہیں: ریاستی قوانین (حکومت کے نافذ کردہ، خلاف ورزی پر سزا)، اخلاقی قوانین (مذہب و اخلاقیات پر مبنی)، طبعی قوانین (اسباب و نتائج کا اٹل رشتہ)، اور معاشی قوانین۔ الفرڈ مارشل کے مطابق معاشی قانون کا اطلاق لوگوں کے اس طرزِ عمل پر ہوتا ہے جو وہ محدود ذرائع اور لامحدود خواہشات کی بنا پر اختیار کرتے ہیں۔

معاشی قوانین کی خصوصیات: یہ انسانی رجحانات کا بیان ہیں، مفروضات پر مبنی ہوتے ہیں، کیفیتی نوعیت کے ہوتے ہیں (مقداری نہیں)، طبعی قوانین کی طرح اٹل اور مکمل پیش گوئی کی صلاحیت نہیں رکھتے، لیبارٹری میں نہیں بلکہ حقیقی ماحول میں بنتے ہیں، اور ان کی خلاف ورزی پر کوئی سزایا جرمانہ نہیں ہوتا۔ معاشی قوانین طبعی، ریاستی اور اخلاقی قوانین سے مختلف نوعیت رکھتے ہیں کیونکہ یہ انسانی رویوں پر مبنی، غیر اٹل اور بین الاقوامی نوعیت کے ہوتے ہیں۔

اہم تعریفات

معاشی احتیاجات کی تعریف کیا ہے؟

ایسی احتیاجات جن کے حصول کے لیے روپیہ پیسہ خرچ کرنا پڑے، معاشی احتیاجات کہلاتی ہیں۔

افادہ کی تعریف کریں۔

افادہ کسی شے یا خدمت کی وہ صلاحیت ہے جس سے انسان کی کوئی خواہش پوری ہوتی ہے۔

کیمیابی سے کیا مراد ہے؟
کسی شے کا اس کی طلب کے مقابلے میں کم ہونا کیمیابی کہلاتا ہے۔

آدم سمٹھ کے نزدیک معاشیات کیا ہے؟
معاشیات دولت کا علم ہے جس میں پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

الفرڈ مارشل کے نزدیک معاشیات کیا ہے؟
معاشیات مادی فلاح و بہبود کا علم ہے جس میں انسان کے روزمرہ معاملات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

لائل رابنز کے نزدیک معاشیات کیا ہے؟
معاشیات وہ علم ہے جو انسان کے اس طرز عمل کا مطالعہ کرتا ہے جو لامحدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان ایک رشتے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

جزیاتی معاشیات کی تعریف کریں۔
معیشت کے چھوٹے چھوٹے حصوں کا الگ الگ مطالعہ جزیاتی معاشیات کہلاتا ہے، جسے قیمت کا نظریہ بھی کہا جاتا ہے۔

کلیاتی معاشیات کی تعریف کریں۔
پوری معیشت کا مجموعی مطالعہ، جیسے قومی آمدنی اور مجموعی طلب و رسد، کلیاتی معاشیات کہلاتا ہے۔

اہم حقائق و تعریفیں (خلاصہ جدول)

عنوان	خلاصہ
آدم سمٹھ (1776ء)	معاشیات = دولت کا علم — پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت
الفرڈ مارشل	معاشیات = مادی فلاح و بہبود کا علم
لائل رابنز	معاشیات = لامحدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان انتخاب کا علم
معاشی مسئلہ کے چار عناصر	لامحدود خواہشات + غیر مساوی اہمیت + ذرائع کی کمیابی + ذرائع کا متبادل استعمال
علم کی اقسام	علم الحقیقت (Positive) — بیان + علم الہدایت (Normative) — فیصلہ و تجویز
اثباتی معاشیات کی اقسام	جزیاتی معاشیات (Micro) — انفرادی اکائیاں + کلیاتی معاشیات (Macro) — مجموعی معیشت

خاکہ جات و تصاویر

انسانی احتیاجات کی اقسام: غیر معاشی اور معاشی احتیاجات میں تقسیم اور معاشی احتیاجات کی سات خصوصیات کا خاکہ

اشیاء کی اقسام: غیر معاشی، معاشی، صرف / سرمایہ، سرکاری / نجی اور ضروریات / آسائشات / تعیشات میں تقسیم کا خاکہ
معاشیات کی تعریفوں اور اقسام کا خاکہ: آدم سمٹھ، مارشل اور رابنز کی تعریفوں کا موازنہ اور جزئیاتی / کلیاتی معاشیات کی تقسیم

مختصر سوالات و جوابات

غیر معاشی اور معاشی احتیاجات میں فرق بیان کریں۔
غیر معاشی احتیاجات کے حصول کے لیے قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی (دھوپ، ہوا)، جبکہ معاشی احتیاجات کے حصول کے لیے روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے (خوراک، لباس)۔

اشیائے صرف اور اشیائے سرمایہ میں فرق کریں۔
اشیائے صرف براہ راست خواہش پوری کرتی ہیں (روٹی)، جبکہ اشیائے سرمایہ دوسری اشیاء بنانے میں مدد دیتی ہیں (مشینیں)۔

افادہ اور فائدہ مندی میں کیا فرق ہے؟
افادہ کسی شے کی خواہش پوری کرنے کی صلاحیت ہے، جبکہ فائدہ مندی سے مراد وہ شے واقعی فائدہ دیتی ہے۔ نقصان دہ چیز افادہ رکھ سکتی ہے مگر فائدہ مند نہیں ہوتی۔

کیابی کی وضاحت مثال سے کریں۔
اگر کسی شے کی طلب اس کی رسد سے زیادہ ہو تو وہ کیاب کہلاتی ہے، مثلاً چینی، چاہے وہ مقدار میں زیادہ پیدا ہو۔

رابنز کی تعریف کے مطابق معاشی مسئلہ کب پیدا ہوتا ہے؟
جب لا محدود خواہشات، غیر مساوی اہمیت، ذرائع کی کمیابی اور ان کا متبادل استعمال ایک ساتھ موجود ہوں تو معاشی مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔

جزیاتی اور کلیاتی معاشیات میں بنیادی فرق کیا ہے؟
جزیاتی معاشیات معیشت کے انفرادی حصوں کا مطالعہ کرتی ہے (فرد، فرم)، جبکہ کلیاتی معاشیات پوری معیشت کا مجموعی مطالعہ کرتی ہے (قومی آمدنی)۔

معاشی قانون کی کوئی دو خصوصیات لکھیں۔

معاشی قوانین مفروضات پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کی خلاف ورزی پر کوئی سزا یا جرمانہ نہیں ہوتا۔

معاشیات کو علم اور فن دونوں کیوں کہا جاتا ہے؟

معاشیات علم الحقیقت کے ذریعے اسباب بیان کرتی ہے اور علم الہدایت کے ذریعے مسائل کے حل کے لیے تدابیر تجویز کرتی ہے، اس لیے یہ علم بھی ہے اور فن بھی۔

تفصیلی سوالات و جوابات

آدم سمٹھ کی تعریف معاشیات بیان کریں اور اس کا تنقیدی جائزہ لیں۔

آدم سمٹھ کے نزدیک معاشیات دولت کا علم ہے جس میں پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ڈیوڈ ریکارڈو، این ڈبلیو سینٹر، جے ایس مل اور مالتھس نے اس نقطہ نظر کی حمایت کی۔ کارلائل اور رسکن نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ علم انسان کو خود غرض بناتا ہے (خود غرضی کا علم)، اخلاقی اقدار سے دور کرتا ہے (شیطانی علم)، معاشیات کے دائرہ کار کو محدود کرتا ہے، اور صرف امیروں کے مسائل تک محدود ہے۔ تنقیدی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ دولت بذات خود مقصد نہیں بلکہ انسانی ضرورتوں کی تکمیل کا ذریعہ ہے، اس لیے اہمیت دولت کو نہیں بلکہ اس کے استعمال کو دینی چاہیے۔

پروفیسر رابنز کی تعریف معاشیات بیان کریں اور اس کی خوبیاں و خامیاں تحریر کریں۔

رابنز کے نزدیک معاشیات انسان کے اس طرز عمل کا مطالعہ ہے جو لا محدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان ایک رشتے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ خوبیاں: یہ جامع، غیر جانبدار، وسیع نفس مضمون کی حامل، سائنسی اور بین الاقوامی اہمیت کی حامل تعریف ہے۔ خامیاں: پروفیسر فریزر اور بیورج کے مطابق یہ تعریف انسانی فلاح کو نظر انداز کرتی ہے، غیر جانبدار ہونے کا دعویٰ درست نہیں، معاشی منصوبہ بندی اور ترقی، قومی آمدنی ویکاری اور اخلاقی اقدار جیسے اہم موضوعات کو شامل نہیں کرتی، اور معاشیات کے دائرہ کار کو بے جا وسیع کر دیتی ہے۔

معاشیات کی وسعت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

معاشیات کی وسعت کا تعین تین امور سے ہوتا ہے۔ اول، نفس مضمون — جدید ماہرین کے نزدیک ذرائع کی کمیابی اور خواہشات کی کثرت ہی معاشیات کا اصل موضوع ہے۔ دوم، انفرادی یا اجتماعی مطالعہ — معاشیات ایک معاشرتی علم ہے، اس لیے اس کے قوانین کسی ایک فرد کی بجائے لوگوں کے مجموعی رجحان سے اخذ کیے جاتے ہیں، مثلاً قانون طلب اس مشاہدے پر مبنی ہے کہ زیادہ تر لوگ کم قیمت پر زیادہ خریدتے ہیں۔ سوم، معاشی قوانین کی نوعیت — یہ اسباب اور نتائج کے درمیان ایک عمومی رشتہ بیان کرتے ہیں، جیسے قیمت میں کمی اور طلب میں اضافے کا تعلق۔ ان تینوں پہلوؤں کو ملا کر ہی معاشیات کے دائرہ کار کا تعین ہوتا ہے۔

کیا معاشیات علم ہے یا فن؟ دلائل کے ساتھ بیان کریں۔

علم سے مراد مشاہدے اور تجزیے کے بعد اسباب و نتائج کے درمیان رشتہ قائم کرنا ہے، جبکہ فن سے مراد مقررہ مقاصد کے حصول کے لیے عملی تدابیر اختیار کرنا ہے۔ معاشیات دونوں معیارات پوری کرتی ہے۔ علم الحقیقت کے طور پر یہ حالات کا غیر جانبدارانہ مشاہدہ کر کے اسباب بیان کرتی ہے، مثلاً افراط زر کی وجوہات معلوم کرنا۔ علم الہدایت اور فن کے طور پر یہ مسائل کے حل کے لیے عملی تدابیر بھی تجویز کرتی ہے، مثلاً افراط زر پر قابو پانے کی پالیسیاں۔ اس لیے معاشیات کو صرف علم یا صرف فن کہنا نامکمل ہوگا؛ یہ درحقیقت علم بھی ہے اور فن بھی۔

معروضی سوالات (MCQs)

معاشیات کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟ (الف) ڈیوڈ ریکارڈو (ب) آدم سمتھ (ج) جے ایس مل (د) لائٹل رابنز
درست جواب: (ب) آدم سمتھ۔ آدم سمتھ نے 1776ء میں معاشیات پر باقاعدہ کتاب لکھی، اس لیے اسے معاشیات کا بانی کہا جاتا ہے۔

الفرڈ مارشل کے نزدیک معاشیات کیسا علم ہے؟ (الف) دولت کا علم (ب) مادی فلاح کا علم (ج) کمیابی کا علم (د) اخلاقیات کا علم
درست جواب: (ب) مادی فلاح کا علم۔ مارشل نے معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دیا۔

رابنز کی تعریف کا بنیادی نکتہ کیا ہے؟ (الف) دولت (ب) مادی فلاح (ج) کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد (د) اخلاقی اقدار
درست جواب: (ج) کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد۔ رابنز کے نزدیک معاشیات کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد کے درمیان انتخاب کا علم ہے۔

اشیائے صرف کی مثال کون سی ہے؟ (الف) مشین (ب) سیمینٹ (ج) روٹی (د) لوہا
درست جواب: (ج) روٹی۔ روٹی براہ راست انسانی خواہش پوری کرتی ہے، اس لیے یہ اشیائے صرف میں شامل ہے۔

جزیاتی معاشیات کو اور کس نام سے جانا جاتا ہے؟ (الف) آمدنی کا نظریہ (ب) قیمت کا نظریہ (ج) روزگار کا نظریہ (د) تجارت کا نظریہ
درست جواب: (ب) قیمت کا نظریہ۔ جزیاتی معاشیات کو قیمت کا نظریہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ انفرادی قیمتوں کا مطالعہ کرتی ہے۔

قومی آمدنی کا مطالعہ کس شاخ میں ہوتا ہے؟ (الف) جزیاتی معاشیات (ب) کلیاتی معاشیات (ج) اطلاقی معاشیات (د) علم الہدایت

درست جواب: (ب) کلیاتی معاشیات۔ قومی آمدنی جیسے مجموعی مسائل کا مطالعہ کلیاتی معاشیات میں ہوتا ہے۔

درج ذیل میں سے غیر معاشی شے کون سی ہے؟ (الف) روٹی (ب) دھوپ (ج) کپڑا (د) سائیکل
درست جواب: (ب) دھوپ۔ دھوپ قدرتی نعمت ہے جس کی قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی، اس لیے یہ غیر معاشی شے ہے۔

معاشی قوانین کی خلاف ورزی پر کیا ہوتا ہے؟ (الف) سزا ملتی ہے (ب) جرمانہ ہوتا ہے (ج) کوئی سزا یا جرمانہ نہیں (د) عدالت میں پیشی ہوتی ہے

درست جواب: (ج) کوئی سزا یا جرمانہ نہیں۔ معاشی قوانین کی خلاف ورزی پر کوئی سزا یا جرمانہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ ریاستی قوانین نہیں ہیں۔

علم الحقیقت (Positive Science) کیا کرتا ہے؟ (الف) مسائل کا حل تجویز کرتا ہے (ب) حالات کو جوں کا توں بیان کرتا ہے (ج) اخلاقی فیصلے دیتا ہے (د) پیش گوئی کرتا ہے

درست جواب: (ب) حالات کو جوں کا توں بیان کرتا ہے۔ علم الحقیقت میں حالات و واقعات کا غیر جانبدارانہ مشاہدہ کر کے انہیں جوں کا توں بیان کیا جاتا ہے۔

درج ذیل میں سے کون سی چیز اشیائے سرمایہ میں شامل ہے؟ (الف) روٹی (ب) پھل (ج) مشین (د) دودھ
درست جواب: (ج) مشین۔ مشین دوسری اشیاء کی پیداوار میں مدد دیتی ہے، اس لیے یہ اشیائے سرمایہ میں شامل ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- معاشی احتیاجات وہ ہیں جن کے حصول کے لیے قیمت ادا کرنی پڑے
- اشیاء کی پانچ اقسام: غیر معاشی، معاشی، صرف سرمایہ، سرکاری/انجی، ضروریات/آسائشات/تعیشتات
- افادہ ایک اضافی اور ذاتی تصور ہے، فائدہ مندی سے مختلف ہے
- کمیابی کا تعلق طلب کے مقابلے میں کسی شے کی مقدار سے ہے
- آدم سمٹھ: دولت کا علم؛ مارشل: مادی فلاح کا علم؛ رابنز: کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد کا علم
- رابنز کی تعریف کے چار عناصر: لامحدود خواہشات، غیر مساوی اہمیت، ذرائع کی کمیابی، متبادل استعمال
- معاشیات علم بھی ہے (علم الحقیقت و الہدایت) اور فن بھی
- اثباتی معاشیات کی دو شاخیں: جزئیاتی (انفرادی) اور کلیاتی (مجموعی)
- معاشی قوانین انسانی رجحانات پر مبنی ہوتے ہیں، ان کی خلاف ورزی پر سزا نہیں ہوتی

امتحانی نکات

- تینوں تعریفوں (آدم سمٹھ، مارشل، رابنز) کو ان کی خوبیوں اور خامیوں سمیت الگ الگ یاد رکھیں، امتحان میں تقابلی سوال آتا ہے
- جزیاتی اور کلیاتی معاشیات کی مثالیں یاد رکھیں تاکہ فرق واضح رہے
- معاشی قوانین اور طبعی/ریاستی/اخلاقی قوانین کے فرق پر خصوصی توجہ دیں
- اشیاء کی اقسام میں ایک ہی شے کے مختلف زمروں میں آنے کی مثالیں (جیسے کار) ضرور یاد رکھیں
- افادہ کی سات خصوصیات کو مثالوں کے ساتھ یاد کریں